

یہ کتاب کئی اہم رازوں سے پردہ ہٹاتی ہے

# آیۃ الکرسیؑ کی

## عظمت و افادیت

یہ وہ عظیم آیت ہے جس کے نزول کے وقت  
۷۰ ہزار فرشتے برائے حفاظت آئے

**PDFBOOKSFREE.PK**

مولانا سید ابوالحسن علی Nadwi

مکتبۃ اربعۃ اہلِ دُنیا وِ اہلِ دِین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ایک ضروری گزارش!

معزز قارئین کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالب دُعا سعید خان



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

[www.pdfbooksfree.pk](http://www.pdfbooksfree.pk)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیش کش

مُرتَّبِے  
مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

نَاشِر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

یو پی ۲۵۵۷۷۷ پن



مجلہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

نام مرتب حسن الہاشمی

نام خطاط نیاز الدین اصلاتی

صفحات ۴۸

اشاعت اول اکتوبر ۲۰۲۲ء

قیمت بیس روپے /- Rs 20/-

باہتمام: البوسفیان عثمانی

ناشر  
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یو پی)  
پن کوڈ ۵۵۳۰۵۲

## فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۱	آیت الکرسی کے ذریعہ لاثانی علاج	۵	سب سے عظیم آیت
"	خوف و ہمت سے دور رہنے کیلئے	۶	شان نزول
"	قلب و جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے	"	جنت کی کجی
۲۲	بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے	"	قدرت خداوندی کا احاطہ
"	مرگی دور کرنے کے لئے	۱۱	سید الایات
۲۳	آیت الکرسی کی زکوٰۃ	۱۲	ستر ہزار فرشتوں کا نزول
"	آیت الکرسی کا نقش	"	شیطان سے حفاظت
۲۴	ہلاکت دشمن کے لئے	۱۳	ذریعہ قبولیت
۲۸	علم لدنی کے حصول کیلئے	"	جن جل کر رکھ ہو گیا
"	آیت الکرسی کی فضیلت	۱۵	آیت الکرسی کی کرامت
۲۹	فتح و نصرت	۱۶	ذریعہ رفع غم
"	فرشتوں کی دعا	"	افضل و اشرف
۳۰	سفر کے دوران حفاظت	۱۷	ذریعہ نگہبانی
"	جسمانی امراض کے لئے	"	جنات سے نمٹنے کا ہتھیار
"	موجودہ فتنوں کے دور میں	۱۹	رفع غم و علت
"	دشمنوں سے بچاؤ	۲۰	دعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ
۳۱	پجوری سے حفاظت	"	جنگ میں کامیابی کے لئے
"		"	عجیب و غریب اتفاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

یوں تو قرآن حکیم کی ایک ایک آیت قابل احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت و افادیت سے خالی نہیں ہے ہر چیز اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسولؐ اور بزرگان دین کے معتبر اقوال سے ثابت ہے اُسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت و افادیت کا پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روز روشن کی طرح دل و دماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحب ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین و دنیا کے خسران کا باعث بن سکتی ہے۔

سب سے عظیم آیت | ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی ابن کعبؓ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعبؓ نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالمندثرؓ تمہیں عظیم مبارک ہو۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۰	آیت الکرسی کا نقش	۳۱	نقش عظیم
"	حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کے لئے	۳۲	ہر مشکل کا حل
"	جنات کو دفع کرنے کیلئے	"	غیض و غضب کا علاج
"	آیت الکرسی کا ایک اور {	"	بیری کا عمل
۳۱	نقش معظم	۳۳	عشق و محبت سے نجات
"	جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت	"	طحال اور دردِ سر کے لئے
"	نظر بد سے حفاظت	"	جھار کرنا
"	بجوروں سے حفاظت	۳۴	آسیب کے لئے
"	کھیت اور باغ کی حفاظت	۳۵	دعوتِ آیت الکرسی
"	رفعِ سحر کے لئے	۳۶	تسخیرِ خلاق
"	سفلی سحر کا علاج	"	سرمہ محبت
۳۷	مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے	۳۷	ادائیگی قرض
"		"	دو دشمنوں میں محبت کیلئے





ایک بار حضرت ابوذر غفاریؓ نے رسول اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسند امام احمد) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ (تفسیر ابن کثیر)

## شان نزول

ابن جریر حضرت ابن عباسؓ سے نقل کرتے ہیں کہ آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم ابن عوفؓ کے بارے میں نازل ہوئی ان کے ڈوبیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں وغنہ بنیون کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بالجبر مسلمان کرنا چاہا۔ بات بڑھی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حصین انصاریؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ جہنم میں داخل ہو اور میں دیکھتا رہوں۔ اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی۔ جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی جبر و اکراہ یعنی سختی اور زور و زبردستی نہیں ہے۔ (انوار القرآن)

## جنت کی کنجی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کہ وہ مرتے ہی داخل جنت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرتے ہی جنت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

## قدرت خداوندی کا احاطہ

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ کی توحید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا۔ سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا۔ سب کائنات کا موجود خالق ہونا۔ تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحب عظمت و جلال ہونا کہ اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرت کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ سستی۔ ایسے علم محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پیالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابل حیرت انداز بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں، اس آیت میں دشا جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے — اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے۔ جس کے معنی ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابل عبادت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ — الْحَيُّ الْقَيُّومُ ہے۔ عربی زبان میں۔ الْحَيُّ ”زندہ“ کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں



کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبد القیوم نام کو بگاڑ کر صرف قیوم کہتے ہیں۔ وہ گنہ گار ہوتے ہیں۔

اللہ جل شانہ کے اسماء صفات میں حی و قیوم کا مجموعہ بہت حضرت کے نزدیک اسم اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرا جملہ — لَا تَأْخُذُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لفظ سنۃ سین کے زیر کے ساتھ اُنکھ کو کہتے ہیں۔ جو نیند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور نوم مکمل نیند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل شانہ اُنکھ اور نیند سے بری اور بالا ہے۔ پچھلے جملے میں لفظ قیوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جل شانہ سارے آسمانوں، زمینوں، اور ان میں سامنے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذات پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہئے۔ کچھ وقت آرام اور نیند کا بھی ہونا چاہئے۔ اس دوسرے جملے میں محدود علم و بصیرت اور محدود قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر متنبہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل مثال سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تاثرات اور تھکان و تعب سے اور اُنکھ اور نیند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے — لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اس کے شروع میں لفظ کالام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنی یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اس میں تصرف فرمادے۔

پانچواں جملہ — مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے۔ اس میں چند مسائل بیان فرمادیئے ہیں۔

اول یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پرس کر نہ سکا بھی حقدار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرمادیا کہ بارگاہ عزت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقام محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔

چھٹا جملہ ہے — يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ — یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات و واقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات و واقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات و حالات ہوں تو معنی یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض پر نہیں کچھ چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ — وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ — یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصے کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے علم عطا کرنا چاہیں صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں بتلا دیا گیا کہ تمام کائنات کے ذرے ذرے کا علم صرف اللہ شانہ کی خصوصی صفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہو سکتی۔

آٹھواں جملہ ہے — وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ — یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست و برخاست سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا ادراک انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث و روایات سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاریؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی حلقہ انگشتی ڈال دیا جائے نواں جملہ ہے — وَلَا يُوَدُّ أَحَدٌ حِفْظُهُمَا — یعنی اللہ تعالیٰ کو ان دونوں عظیم مخلوقات آسمانوں و زمین کی حفاظت کچھ گراں نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس قادر مطلق کی قدرت کاملہ کے سامنے یہ سب چیزیں نہایت آسان ہیں۔

دسواں جملہ ہے — وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ — یعنی وہ عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ پچھلے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سروار۔۔۔ وہی ذات پاک ہے۔ ان دس جملوں میں اللہ جل شانہ کی صفات کمال اور اس کی توحید کا مضمون پوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔ (معاف القرآن جلد ۱)

سید الايات حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ میں ایک



آیت (مُراد ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قرآن حکیم کی تمام آیات کی سردار ہے۔

سبحان اللہ! کیا انداز بیان ہے۔ محبوب رب العالمین نے کس قدر دلنشین انداز میں آیت الکرسی کی عظمت و اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں یک گونہ فوقیت اور برتری حاصل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے۔ یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجب الاحترام ہے۔

**ستر ہزار فرشتوں کا نزول** | روایت ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ اہتمام اس آیت کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز العمال)

**شیطان سے حفاظت** | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اگر اولاد یا مال پر دم کر دیا جائے تو شیطانی دوسو سو اور قنوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطانی چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطانی سازشوں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (خیر متین)

**ذریعہ قبولیت** | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۷۰ حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں اور سنبلہ جملے ہیں۔ جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے۔ جس کی پناہ سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں۔ اور جو شخص آبادی سے دور جا کر آیت الکرسی کو ۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

**جن جل کر اکھ ہو گیا** | حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں۔ بنی کعب کے ایک تاجر کا بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اُسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اُسے ایک خالی مکان کا سراغ ملا۔ جو برسوں سے ویران تھا۔ اس مکان میں مکڑیوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان برسہا برس سے غیر آباد ہے۔ اُسے نہ لینا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرات نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔ تاجر جس مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور جن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مرتے ہیں۔ تاجر نے مالک مکان کی بہت منت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دے دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جا کر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا، دن تو خیرت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا۔ درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اُس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو انتہا سے زیادہ کالا اور بہت ہی بھدّی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دکتے ہوئے انگاروں کی طرح چمک رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا۔ تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حَفِظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلتی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ پڑی تھی۔ اتنے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موزی جن کو کلام الہی سے جلا کر راکھ کر دیا۔

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ۱۳۶۷ھ میں

مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے دروازہ ہوا۔ اور دایا اور اطباء کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے نہ درد کم ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر بوقت چاشت میر پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت و نَزَّلُ مِنَ الْمَنَازِلِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر یہ پانی اپنی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔



اما نوویؒ نے اپنی تصنیف فضائل آیت الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

**ذریعہ رفع غم** امام نوویؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نماز عصر سترہ مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غموں کا ہجوم بھی ہوگا تو اُن سے اُس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دور میں آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد سنی کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رفع ہوگی۔ (مدارج النبوت)

**افضل و اشرف** پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی و قرآن حکیم کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگار عالم نے بزبان خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (مسلم شریف و ترمذی شریف)

**ذریعہ نگہبانی** ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہیں۔ آپؐ نے اُسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ تیرے اس عمل کی وجہ سے تیرے اُس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

**جَنّات سے نکلنے کا ہتھیار** ترمذی اور حاکم حضرت ابویوب انصاریؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کھجوریں رکھی رہا کرتی تھیں۔ بھوت بلی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کھجوریں نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا بسم اللہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ حضرت ابویوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھالی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔



اگلے دن مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپ نے پھر یہ ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور تجھے خدمتِ نبویؐ میں بیجا کر رہوں گا۔

یہ سن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گر کی بات بتائے دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا۔ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نسخہ تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کے مال کا محافظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا۔ کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو سونے سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میرے لئے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنات اور شیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔

ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو

**رفع غم و علت** امام بوہیؒ نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جاننا ہر صاحب ایمان کیلئے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی خالی جگہ بعد نماز عصر شتر بار پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا۔ قبول ہوگی۔ اور دل کی اداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دُور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائیگی جو اس کو ہر اچھے بُرے حالات میں سرور اور مطمئن رکھے گی۔



حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت  
الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا۔ ربُّ العالمین اس کی  
سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(مدارج النبوت)

**دُعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ** | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ  
جو شخص کسی مقصدِ حسنہ

کیلئے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے  
وہ جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد گوشہٴ تنہائی میں بیٹھ کر اہم ترین  
آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔ یہ طریقہ  
بزرگوں کا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم  
لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل و کرم کے مستحق و شایق  
ہو جائیں گے۔ اور دین و دنیا کی کامیابی ہمارے حصے میں آئے گی۔

**جنگ میں کامیابی کیلئے** | حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی  
ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی

میں اگر ۳۱ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی ہتھیار  
پر ۳۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور پھر اس ہتھیار کو لیکر میدانِ  
جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل و کرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

**عجیب و غریب اتفاق** | یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام  
کی خاطر کفار سے لڑی جانے والی

سب سے پہلی جنگ میں جو اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے  
تھے ان کی تعداد ۳۱ تھی اور بعینہٴ ہی تعداد اصحابِ طاہرات کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے  
نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے  
فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق  
۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی  
برکت سے اور اصحابِ بدر اور اصحابِ طاہرات کے طفیل میں دُعا ضرور  
قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز  
کرے گا۔

## آیت الکرسی کے ذریعہ روحانی علاج

**خوف و دہشت دور رہنے کیلئے** | جو شخص کسی سے ڈرتا ہو  
وہ مغرب کی نماز کے

بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی  
پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار  
پڑھے اور "لَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ" کو ہر بار تین تین  
بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و عافیت کی دعا  
کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر و خوف اور  
دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمت  
اور شجاعت محسوس کرے گا۔

**قلب و جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے** | اگر دل میں درد  
رہتا ہو ذرا چلنے



پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو، پیچھے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا جو بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چینی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں۔ مرض جو بھی ہو آپ پیتے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگاتار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے اللہ آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائے گا۔

## بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے

اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی لاهوری نمک کی ساٹھ ڈلیاں چنے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چوسیں اس طرح لگاتار سات دن تک سات ڈلیاں چوسیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

## مرگی دور کرنے کیلئے

اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی تین تین روز تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور حیرت انگیز طور پر شفا ہوگی۔

## آیت الکرسی کی زکوٰۃ

آیت الکرسی کی عظمت و برتری اپنی جگہ مسلم لیکن اس کے نور سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد ترووں سے پہلے آیت الکرسی ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلا ناغہ اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیس دن پورے ہو جانے پر زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنالے۔ کبھی ناغہ نہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اوسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عام مل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

## آیت الکرسی کا نقش

اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انھیں برحق اور بر صواب پایا گیا ہے۔

یہ نقش رعایا اور ماتحت لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضل خداوندی



محفوظ رہتا ہے۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نقش کے انوار و فیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق، گناہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے۔ صدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو علم و معرفت کا استخراج ہوتا ہے۔ اور عقل و خرد میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ جہر کے پرنور اور آنکھوں میں ایمان و ایقان کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ وسوسوں سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور دل و دماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، دشمنوں پر غلبہ، رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت و مہمت اور عزت و دب بے کی دولتیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں۔ رحمتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔ اور فیوض و برکات موسلا دھار بارش کی طرح برستے ہیں۔ جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسل مسنون کر کے گلاب و زعفران سے لکھیں گے اور پھر اس کو چاندی کی ڈبیا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اُسے مغلوب نہ کر سکے گا۔ کسی حاسد کا حسد اُسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن بفضل رب العالمین نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اُمرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ غریب اس کے آگے سر جھکائیں گے۔ مرد اُس کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اُسے دیکھ کر خوش ہوں گی۔ اور اظہارِ اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منفرد اور نمایاں رہے گا۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی۔ اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیاطین اور جنات کے اثرات سے محفوظ ہو جائے اور علوی سحر اور سفلی جادو کے حملوں سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہو جائیں گی۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جائے۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اُترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر پلائیں انشاء اللہ بخار رفع ہوگا۔ اور صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ہر موزی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے عامل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو آیت الکرسی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروجِ ماہ میں اور شرف مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پر بیٹھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس







ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔  
**علم لدنی کے حصول کیلئے** بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب و غریب عمل منقول ہے کہ آیت الکرسی کو جہداجہد حروف کے ساتھ چینی کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پی لے۔

پینے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دم کرے جو حروف پاک دھو کر تیار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار ۱۱ دن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔ افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دُعا بھی کرے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علم لدنی عنایت کر۔“

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ ۱۱ دن پورے ہونے سے پہلے ہی قلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مُراد برآئی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم ملا اور بفضل رب اور بذریعہ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

**آیت الکرسی کی فضیلت** روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے

اس آیت کی بزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبریل امین کے ساتھ آسمان سے اترے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی میں ۷۰ احرف ہیں جو شخص آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۷۰ دن تک ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دُعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا کر لی جائے تو دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

**فتح و نصرت** جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کو فتح حاصل ہوگی۔ اس عدد میں ایک خاص راز پوشیدہ ہے۔ اصحاب طالوت کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوہ بدر میں صحابہ رسول کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاءِ مسلمین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ لہذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

**فرشتوں کی دُعا** نبیالباس پہنتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار سورہ قدر (اَنَا أَنْزَلْنَاهُ بَارِعًا) پڑھے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا الْبَسْتَنِيْ جَدِيْدًا اَنْ تَخَيِّنِيْ سَعِيْدًا وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مَدِيْدًا۔

اے اللہ تو نے مجھے نیا لباس پہنایا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے خدام اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دُعاِ مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دُعا کی گئی تھی پھٹ نہیں جائے گا۔ دُعا مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور حد یہ ہے کہ جس وقت میلا ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دُعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پھٹنے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دُعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلیں ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دُعا کر رہے ہوں اس کی خوش بختی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

**سفر کے دوران حفاظت** سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔ اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

**جسمانی امراض کیلئے** اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کر لے اور ۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

**موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ** اگر کسی شری جماعت سے

شرکاء اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کریں کہ تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دُعا پڑھیں۔ **اللَّهُمَّ اكْفِنِي شَرَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ يَا كَافِي وَعَافِي مَنْ إِذَا هُمْ يَا مُعَافِي**۔ خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

**چوری سے حفاظت** اگر آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو چوری سے حفاظت رہے اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

**نقش عظیم** آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور پھر عجائبات قدرت ملاحظہ کرے، انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی۔ اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی۔ **نقش یہ ہے**

الحی	لا الہ الاہو	القیوم	الحی
۱۳۷	۱۱۰	۲۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۲۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۲۰	۱۸۲	۲۸



**ہر مشکل کا حل** آیت الکرسی ہر شکل میں پڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دور ہو جاتی ہے۔

ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بزرگ نے جلدی سے آیت الکرسی لکھی اور کاغذ کو ہوا کے رُخ پر جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ پھیلا کر خدا سے کہا۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دُعا پوری ہی ہوئی تھی اور انھوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیرا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے اینٹوالی مصیبت سے نجات پائی۔

**غیض و غضب کا علاج** جب کسی کو غصہ آ رہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصے کی شدت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہو۔ ایسے وقت یہ

**بیری کا عمل** عمل کریں ستاپتے بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور اُن کو

باریک پیس لیں۔ یہ کام با وضو انجام دیں۔ پھر پسے ہوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انھیں تحلیل کریں اور

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی، مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر دیں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات روز تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناک مرض ہوگا، مریض کو اس سے نجات مل جائے گی۔

**عشق و محبت سے نجات** جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے

نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب، زعفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بخار اتر جائے گا۔

**طحال اور دَر دِ سِر کیلئے** مرض طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھے تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی

لکھ کر سر میں باندھے۔ کیسا بھی درد ہوگا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا۔ اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی، مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

**حصار کرنا** اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیت الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان کے چاروں طرف گھمادیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آسکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جگہ کی دیرانی سے دہشت ہو تو آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر حصار کر لے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر نہیں پہونچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو خواہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے ساز و سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو آیت الکرسی بہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں لیٹے آگے تو وہ اندھے ہو جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

**آسیب کیلئے** کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی نظر نہ آنے والی چیز گھم والوں کو پریشان کرتی ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں اور اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں۔ اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہوگا۔

## دعوت آیت الکرسی

جمالی کرے۔ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کپڑے تبدیل کرے۔ ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی نہ بدلے۔ عمل کے پہلے دن سے، عمل کے آخری دن تک وقت بھی ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے۔ اپنی استعداد، صلاحیت اور ہمت و طاقت کے اعتبار سے سو الاکھ کی تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس دن میں یا چالیس دن میں پوری کرے۔ ہمیشہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر ۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چونتیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

اگر ۲۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو تین مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر ۴۰ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا کارے دار دہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ اس دعوت کو تین چلوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکتالیس مرتبہ پڑھنی ہوگی اور آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دوران عمل مختلف قسم کے عجائبات ظہور میں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز نہ ڈرے۔ عمل کے اختتام پر آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے ان سے قول قرار لے



انشاء اللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔  
زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ  
پڑھے تاکہ مؤکلین فیض میں رہیں۔

**تسخیر خلاق** لوگوں کو تسخیر کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات  
کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں

لیکن تسخیر کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم  
عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجہً عمل بے کار ہو جاتا  
ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو  
اکابرین سے تسخیر کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس  
میں کسی طرح کی شرائط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعرات سے اس غسل  
کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور دو  
سُتتیں ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس دن  
میں یہ تعداد پوری کریں۔ ورنہ پھر تین چلوں میں عمل پورا کریں ۱۰۴۲  
مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو ہفتے  
پڑھ کر جائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے  
بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ  
دنیا مستحضر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت کرنے پر مجبور ہو گا بہت  
ہی مؤثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

**سُرمہ محبت** ہڈ کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر  
دم کریں۔ پھر سورۃ یوسف ایک بار پڑھ کر

پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کر لیں۔ اور اسے سُرمے میں

تحلیل کر لیں۔ یہ سُرمہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبت کرنے  
پر مجبور ہو گا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ ناجائز مقاصد کے لئے  
نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے  
بیزار ہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کیلئے یا کسی کی عزت  
برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں باز پرس ہوگی۔ اور  
اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

**ادائیگی قرض** کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت  
نہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض

خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود ہوں کوئی  
راہ نظر نہ آتی ہو۔ اس وقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو سوتے  
وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستر پر لیٹ کر اوّل و آخر  
دُرود شریف پڑھیں اور ایک سو خستہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔  
اور سو جائیں۔ انشاء اللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہوگی۔ یا پھر قرض  
کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہو گا۔

**دُشمنوں میں محبت کیلئے** دُشمنوں کے درمیان  
دُشمنی ختم کرنے اور محبت

پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے  
نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۰ عدد سیاہ مڑتھ لیں اور چالیس عدد  
انار کے دانے لیں۔ سامنے کوئی انگیٹھی وغنیہ دہکا کر رکھ لیں۔ ہر  
دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مڑتھ کا لیں اور ایک انار

کادانہ لیں اور دونوں پر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دانوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دعا پڑھیں (سہرہ پر دم کرتے وقت اس کا غزب بھی دم کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں)۔

تو کلو یا خذّام هذا الآيته بالقاء المحبة بين فلان ابن فلان او فلانة بُنت فلان بحق هذه الآيته عليكم وبركتها لَكُمْ وبحق من قال للسموات والارض اَتَيْنَا طوعاً او كرهاً قالنا اَتَيْنَا طاعينين۔ اس کے بعد ایک تعویذ بنائیں۔ اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعَيُونَ وَلَا تَخْلُطُ الظُّنُونُ وَلَا يَنْعَتُهُ التَّائِعَتُونَ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَلِّقَ الْمُوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ وَفَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ وَكَذَا بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ مَلَكاً نَصَفَهُ مِنْ ثَلْجٍ وَنَصَفَهُ مِنْ نَارٍ فَلَا النَّارُ تَذِيبُ وَلَا الثَّلَجُ يُطْفِئُ النَّارَ وَهُوَ يَأْدِي بِلِسَانٍ الْإِقْتِدَارِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ بَا مَنَّ أَلْفَ بَيْنَ الثَّلَجِ وَالنَّارِ أَلْفَ بَيْنَ عَبْدِكَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

## نقش اس طرح بنائیں

۷۸۶

جبرائیل	وَالْقِيْتُ عَلَيْكَ				میکائیل
وَلِتُصْنَعَ	۵۱۰	۵۲۴	۵۲۰	۵۱۷	مَحَبَّةً مِنِّي
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۹	
عزرائیل	عَلَى عَيْنِي				اسرائیل

جَنّات کو دفع کرنے کیلئے اگر کسی مکان وغیرہ میں جنّات یا ارواح بدیا کوئی اور نظر آنے والی مخلوق تکلیف پہنچاتی ہو۔ اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگادیں۔ انشاء اللہ اذیت دینے والی مخلوق رفع ہوگی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں عافیت پیدا ہوگی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بجی یا جبرائیل	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	بجی یا عزرائیل
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سُنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَخَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سُنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَخَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سُنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَخَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ
بجی یا اسرائیل	ارتفعی مرتضیٰ بجی یا بجی ونزل من القرآن ما هو شفاء	بجی یا میکائیل



## آیت الکرسی کا نقش عددی

نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں لکھتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عددی نقش پیش کر رہے ہیں۔ نقش عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقش عددی لکھا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۸	۳۵۲۱	۳۵۲۲	۳۵۱۱
۳۵۲۳	۳۵۱۲	۳۵۱۷	۳۵۲۲
۳۵۱۳	۳۵۲۶	۳۵۱۹	۳۵۱۶
۳۵۲۰	۳۵۱۵	۳۵۱۴	۳۵۲۵

## حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

حاکم کے شر سے بچنے کیلئے اس کے ویرہ جانے سے قبل تین بار کہے۔ شاہت الوجہ پھر تین بار آیت الکرسی پڑھ کر ایک بار یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَمُحِبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَنِعْمَتِكَ وَبِرَبِّيكَ مَا تَهْرِبُهُ الْقُلُوبُ وَتَبْدِلُ لَهُ النُّفُوسَ وَتَبْرُئُ لَهُ الْاَبْصَارَ وَتَسْتَبْرِئُ لَهُ الْاَفْكَارَ وَتَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِيمَا مَلَكَتَنِي مِمَّا أَنْتَ أَمْلِكُ بِهِ مَيِّتِي وَأَمِدْ دُنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ الْمَلِكِ الْحَفِيفِ فَاحْتَلَصْتُ بِهِ الْاَبْصَارُ الْمَوْجُودَاتِ وَالْبَنِي ذُرْعًا مِنْ كَيْفَايَتِكَ وَكَلَايَتِكَ وَقَلْدِي بِسَيْفِ مَرْكَبِ النِّجَاةِ إِلَى الْمَمَاتِ وَأَمِدْ دُنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ أَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَةِ اِدْفَعْ بِهَا عَنِّي مَنْ أَرَادَ بِي سُوءًا مِنْ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْتَنِي لِي قُلُوبُهُمْ كَمَا أَنْتَ الْحَدِيدُ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِأَذْنِكَ نَوَاصِيَهُمْ إِلَيْكَ فِي قَبْضِكَ تَقَلُّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ أَطْفَأْتُ غَضَبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

## آیت الکرسی کا ایک اور نقش معظّم

اس نقش کو اگر عروج ماہ میں نوچندری پڑھ کر ساعت عطار دیں گلاب و زعفران سے لکھ کر فریم کی صورت میں کسی گھریاؤ کان وغیرہ میں آویزاں کر دیا جائے تو وہ دکان و مکان الشرجہ جلالت کے فضل و کرم اور آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسیبی اثرات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کسی بھی نیک اور خدا ترس انسان سے لکھو کر استعمال کیا جائے۔

نقش معظّم اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے

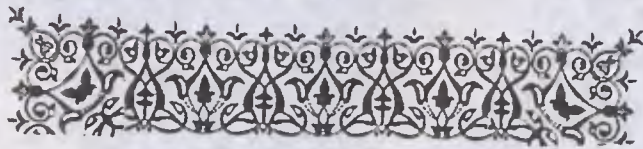






وَالْمُسْتَبِي عَلَى الْهَاءِ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَنْوَاعِ الْكَرَامَاتِ هَذَا مَعَ التَّوَكُّلِ  
 اس دعوت سے پہلے شیخ یا استاد کی اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے  
 امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو اس طرح کریں کہ عشرہ کے  
 بعد تین سو تیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ تب بھی  
 مؤکل حاضر ہو کر ہم کلام ہوتا ہے اور عامل کے تابع ہو جاتا ہے۔  
 علامہ بونیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ  
 اس عزیمت کو پڑھتا رہے تو اس کے مؤکل غائبانہ عامل کی مدد کرنے لگیں۔  
**کلمات دعوت و عزیمت** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 وَ اَتُوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ  
 يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِیْمُ يَا رَحِیْمُ يَا رَحِیْمُ۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْ یَا رَبَّ اَبَا  
 یَا رَبَّ اَبَا یَا رَبَّ اَبَا یَا سَیِّدَا اَیُّهَا الَّذِیْ یَا سَیِّدَا اَیُّهَا الَّذِیْ یَا هُوَ یَا هُوَ  
 یَا هُوَ، یَا عِبَادِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا اَنْیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَا مُجِیْبِیْ  
 عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ، اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ  
 الْقَیُّوْمُ، یَا مَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِہٖ یَا جَامِعَ الْخُلُوْقِ  
 تَحْتَ لُطْفِہٖ وَ قَهْرُہٗ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ دُوْحَانِیَہٗ ہَذَہٗ  
 الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃَ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُہٗ  
 سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ۔ اِهْدِنَا اِلَی الْحَقِّ وَ اِلَی طَرِیْقِ مُسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ  
 مِنَ اللّٰوْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا مَنْ لَہٗ  
 مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَللّٰهُمَّ

اَسْفَعْ لِّیْ وَ اَرْشِدْ لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَ اِثْبَاتِ قَوْلِیْ وَ  
 فَعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَ بَارِکْ لِّیْ فِیْ اَهْلِیْ یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ  
 وَ مَا خَلْفَہُمْ وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ یَا مَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ عِبَادِہٖ  
 سِرًّا وَ جَهْرًا۔ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَسْخِرَ لِّیْ خُدَّاءَ ہَذَہِ الْاٰیَۃِ  
 الْعَظِیْمَۃِ وَ الدَّعْوَۃِ الْمُنِیْفَۃِ یَكُوْنُوْنَ لِّیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ  
 هَیْلًا وَ هَیْلًا هَیْلًا جَوْلًا مَلَكًا مَلَكًا یَا مَنْ یَتَصَرَّفُ فِیْ مُلْكِہٖ اِلَّا بِہَا  
 بِمَا شَاءَ وَ سِعَ کُرْسِیِّہِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ سَخِرَ لِّیْ عَبْدُكَ  
 کَنْدِیَا سَ حَتّٰی یَتَکَلَّمُنِیْ فِیْ حَالِ یَقْطَعِیْ وَ یُعِیْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ  
 یَا مَنْ وَلَا یُوَدُّہٗ حَفْظَہُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا مُجِیْدُ  
 یَا بَاعِثُ یَا شَہِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ کُنْ لِّیْ عَوْنًا  
 عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِالْفِ الْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ  
 الْعَظِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا السَّیِّدُ اَکُنْدِیَا سَ اَجِیْبُیْ اَنْتَ  
 وَ خُدَّاءُکَ وَ اَعِیْنُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَہُ —  
 مِنَ الْعَظَمَۃِ وَ الْکِبْرِیَاءِ وَ بِحَقِّ ہَذَہِ الْاٰیَۃِ الْعَظِیْمَۃِ سَیِّدَنَا  
 مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ وَ صَلَی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی  
 اٰلِہٖ وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔





**جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت** اگر رات کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اپنے تنکبہ پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔

**نظر بد سے حفاظت** اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھکر ۳ مرتبہ "یا حَفِظُ" پڑھکر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

**چوروں سے حفاظت** اگر سورۃ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھکر اس کے بعد "یا اَرَقِیْبُ" ساٹھ مرتبہ پڑھکر دستک دے دی جائے۔ یعنی زور سے ۳ مرتبہ تالی بجا دی جائے تو چوری اور ڈکیتی سے گھر محفوظ رہے۔

**کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے** اگر آیت الکرسی ساٹھ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی چھڑک دیا جائے تو باغ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔

**دفعِ سحر کیلئے** انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک ماہ تک آفتوں سے حفاظت رہیگی۔ اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی ساٹھ گھوڑوں پر ساٹھ ساٹھ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر کے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک گھوڑا رکھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ گھوڑا رکھ کر یہ پانی مریض کو پلائیں۔ یہ بوتل ساٹھ دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریض کو صحت عطا ہوگی۔

**سفلی سحر کا علاج** اگر کوئی شخص میعاد یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ احرام باندھ کر سورج نکلنے سے پہلے عمل شروع کرے یعنی نماز فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں سفلی اور میعاد یا سحر سے نجات مل جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اس پر دم کر سکتا ہے۔ بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ بزرگوں کی امانت ہے اور اپنے قارئین تک پہنچا رہے ہیں۔

**مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے** اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دعا کا اہتمام کرے۔ اس عمل کو ۳ دن یا ساٹھ دن میں پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پورا کریں تو ۷ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ساٹھ دن میں پورا کریں تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ ۷ دن تک پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن، ۳ دن یا ساٹھ دن میں پوری



کرنی ہے۔ اور اس عمل کو ایک شخص ۳ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔ زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہوگی۔ روزانہ دُعا کرتیں اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دُعا کرتیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقدمہ سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

**برائے محبت** اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو آیت الکرسی کے حروف لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع ماؤں کے نام کے لکھ دیں۔ اور ان کے نام بھی الگ الگ حروف میں لکھ دیں۔ لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب ر ا ی ح ب۔ پھر اس نقش کو کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ طرفین میں محبت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔ خواہ مخواہ یا بُری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

